

جاتی ہے۔

۴۔ لغات۔ تریاکی : یہ لفظ تریاک سے بنا ہے، جسے "ک" اور "ق" دونوں سے لکھتے ہیں۔ "بہارِ عجم" کا بیان ہے کہ تریاک کو افیون کے معنی میں استعمال کرنا بعد کا واقعہ ہے، پہلے محض زہر مہرہ کے معنی تھے، لہذا یہاں تریاکی بہ معنی افیونی ہے۔
بقول طباطبائی دو معنی دھواں استعارہ ہے فکرِ سخن کا اور چراغ استعارہ ہے کلام روشن کا۔

شرح :- میں نے حال میں شعر کہنا شروع نہیں کیا، فکرِ سخن کا نشہ تو بہت پرانا ہے، یعنی میں مدت سے افیون چلا آتا ہوں اور روشن کلام کے لیے ابتدا سے فکر کا عادی ہوں۔

ایک تعبیر یہ بھی ہو سکتی ہے کہ تریاک سے چنڈو مراد لیا جائے۔ چنڈو افیون کو پانی میں پکا کر بناتے ہیں اور بالمش کی ایک نالی سے، جس کے ایک طرف چلم سی سی ہوتی ہے۔ حقے کی طرح پیتے ہیں۔ چراغ کی لو سے چنڈو کو آگ دی جاتی ہے۔ چند سال پیشتر تک جنوبی ہند کے مختلف حصوں اور چین میں اس کا دستور عام تھا۔ چنڈو پینے والا چند کش لے کر بالکل بیہوش سا ہو جاتا تھا اور بعض اوقات چنڈو پلانے والے اس کا مال و متاع بھی ہتھیا لیتے تھے۔

اگر افیون کی جگہ یہاں چنڈو سمجھا جائے تو اس صورت میں شعر کی مناسبتیں زیادہ واضح ہو جاتی ہیں۔ معنی دونوں صورتوں میں وہی ہیں، جو اوپر بیان کیے گئے ہیں۔

۵۔ لغات۔ فراغ : آزادی۔ بے فکری۔ فراغت۔

شرح :- سومرتبہ ہم عشق کی بندشوں سے آزاد ہوئے، لیکن کیا کریں، ہمارے دل کو آزادی اور بے فکری سے اتنی دشمنی ہے کہ وہ پھر کوئی نہ کوئی آفت اور الجھن پیدا کر لیتا ہے۔

یہاں بندِ عشق سے مراد عشقِ حقیقی نہیں، بلکہ معاملاتِ دنیا کا عشق ہے۔ یعنی کہیں مرتبہ ہم نے دنیا کی الجھنوں سے دامن چھڑایا، لیکن دل پھر اسی جال میں جا